یا جامعۃ یا جامعۃ

پاکیزہ تیرے با مدر	تجھ پر ائمہ کی نظر
داعی کے فیض عام سے	روشن ہے تیرا راستہ

یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ

راحت ملی شفقت ملی	عزت ملی ہمت ملی
ہمکو تیری آغوش میں	دنیا ملی دیں مل گیا

یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ

آتے ہیں ہم ودیار تھی	جاتے ہیں لے کر آگھی
اک ابر ہے تیرا کرم	برسے سدا برسا سدا

یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ

تیرے سپوتوں کے لیے	رکھے ہیں راہوں میں دیے
ہے قوم ان کی منتظر	ہر سمت اٹھتی ہے صدا

یا جامعة یا جامعة یا جامعة یا جامعة

دنیا پرانی اور نئی	ہے منتظر اس روز کی
جب تیرے استقلال سے	ٹوٹے گا سارا فاصلہ

یا جامعة یا جامعة یا جامعة یا جامعة